

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ

# بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

مرتب

اسماعیل احمد لولات کا پودروی غنی عنہ

EMAIL: LULATISMAIL@YAHOO.COM

PO:9898611235 & 9712005458

ناشر

نورانی مکاتب محمودنگر

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد : قال رسول اللہ ﷺ  
خیر کم من تعلم القرآن وعلمہ .

ناظرہ قرآن کو صحت کے ساتھ پڑھنے کے لئے تین امور از حد ضروری ہے (۱) حروف  
شناسی مفردات اور مرکبات میں (۲) اعراب اور علامات کی شناخت اور اس کے مطابق کلمات کو پڑھنا  
(۳) قواعد کی سمجھ اور اس کا استعمال

ان تینوں امور کی استعداد پیدا کرنے کے لئے قرآنی قاعدہ پڑھایا جاتا ہے، بچوں کا تحفہ حصہ  
اول میں پہلے اور دو کام یعنی حروف کی شناخت اور اعراب اور علامات کی شناخت اور اس کے مطابق الفاظ  
کی خواندگی کی مشق ہو چکی ہے، اب تیسرا کام یعنی قواعد کی سمجھ اور اس کے استعمال کی صلاحیت پیدا کرنے  
کے لئے یہ کتاب بچوں کا تحفہ حصہ ثانی سے مدد لی جائے۔

لیکن ایک بات یاد رکھیں کہ جس بچہ میں متحرک، منون، مجزوم، مشد کلمات نیز حروف مدہ و  
حرکات مدہ کے مطابق کلمات پڑھنے کی صلاحیت نہ ہو حصہ ثانی شروع نہ کیا جائے، خلاصہ کلام جب تک  
پہلے دو کام مکمل نہ ہو تیسرا کام شروع نہ کیا جائے پہلے دو کام میں کمی کے باوجود قواعد شروع کرنے سے بچہ  
صرف قواعد کی تعبیر رٹ لے گا اور قاعدہ کے الفاظ رٹے ہوئے پڑھ کر سنا دے گا۔ اور قرآن پاک کی  
جماعت میں پہنچ کر یہ بچہ کمزور ہو جائے گا اور کمزوری کی تلافی کے لئے پھر کلمات پڑھنے کی صلاحیت  
پیدا کرنی ہوگی، اور اگر کلمات پڑھنے کی صلاحیت پیدا ہو گئی لیکن قاعدہ میں تیسرا کام یعنی قواعد باقی رہ گئے تو  
قرآن پاک کی جماعت میں اس کی تلافی ہو جائے گی۔

وما ذالک علی اللہ بعزی

اسماعیل احمد لولات کا پودروی

## ﴿نون ساکن اور تنوین کا بیان﴾

بُنْ	بَ	تُنْ	تَ	مُنْ	مَ
بِ	بِ	تِ	تِ	مِ	مِ
بُ	بُ	تُ	تُ	مُ	مُ

نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں۔ ان کو سمجھانے سے پہلے پانچ امور بچوں کو سمجھائیں سمجھانے کا طریقہ تعلیم الصبیان میں موجود ہے۔

- (۱) تنوین اور نون ساکن کی آواز یکساں یعنی ایک جیسی { samil } ہوتی ہے
- (۲) صرف لکھنے میں اور سچے میں فرق ہے ادائیگی میں فرق نہیں ہے
- (۳) نون ساکن اور تنوین کے ادا کرتے وقت آواز ناک میں جاتی ہے
- (۴) ناک میں آواز لے جا کر تھوڑی دیر رکھنے کو غنہ کہتے ہیں
- (۵) غنہ کی مقدار ایک الف ہے

## ﴿سوالات﴾

- ☆ غنہ کس کو کہتے ہیں؟
- ☆ غنہ کی مقدار کتنی ہے؟
- ☆ نون ساکن اور تنوین میں کس اعتبار سے فرق ہے؟

## ﴿اظہار کا بیان﴾

قاعدہ نمبر ایک اظہار۔ اس قاعدہ کو سمجھانے سے پہلے دو باتیں بچوں کو سمجھائیں (۱) بوڑد پر حروف حلقی لکھیں (ء ہ - ع ح - غ خ) اور کسی بچے کے پاس یہ چھ حروف پڑھا کر بتائیں کہ یہ چھ حروف حلق یعنی گلے سے ادا ہوتے ہیں اس لئے ان کو حروف حلقی کہتے ہیں۔ (۲) ان کو بتائیں کہ نون ساکن اور تنوین کی آواز ناک میں لے جانے کو غنہ کہتے ہیں لیکن ان دونوں کی آواز ناک میں لے جائے بغیر پڑھیں تو اس کو اظہار کہتے ہیں۔

(۱) حروف حلقی بتائیں (۲) اظہار کے معنی بتائیں یہ دونوں باتیں سمجھانے کے بعد اظہار کا قاعدہ سمجھائیں۔

## اظہار کب ہوگا۔

نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف حلقی کے چھ حروف میں سے کوئی ایک حرف آئے تو غنہ نہیں ہوگا اظہار ہوگا آسانی کے لئے بتائیں کہ اظہار کی دو علامتیں ہیں (۱) نون ساکن یا تنوین ہو (۲) نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف حلقی ہوں۔

## قاعدہ کے مطابق ادائیگی

آگے مذکور امثلہ میں قاعدہ کی تفہیم کے ساتھ ادائیگی درست کرائیں اور قاعدہ کی تعبیر بچوں کے پاس بلوائیں قاعدہ کی تفہیم کے بعد تعبیر زبانی یاد کرنا آسان ہوگا۔

## قاعدہ؛

نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف حلقی کے چھ حروف میں سے کوئی حرف آئے تو اظہار ہوگا۔



## اظہار کا بیان ﴿﴾

نون ساکن کی امثلہ		تنوین کی امثلہ	
ء	عَنْ أَمْرِي	ء	عَيْنِ انِيَّةِ
ه	وَمَنْ هَدَمَهَا	ه	سَلَامٌ هِيَ
ع	مِنْ عَلَقٍ	ع	كَفَّارٍ عَنِيدٍ
ح	وَمَنْ حَوْلَهُ	ح	كِتَابٌ حَكِيمٌ
غ	مِنْ غِلٍّ	غ	أَجْرٌ غَيْرٌ
خ	مِنْ خَيْرٍ	خ	ذَرَّةٌ خَيْرًا

## اظہار نون ساکن

مِنْ أَهْلِ	لِمَنْ خَشِيَ	فَلَا تَنْهَرُ	مَنْ أَعْطَى
مِنْ عَيْنٍ	مَنْ أُوتِيَ	مَنْ خَافَ	مِنْ آيٍ
مِنْ أَخِيهِ	وَلَا نَعَامُكُمْ	مَنْ أَدْنَى	مَنْ خَفَّتْ
مِنْ أَلْفٍ	مِنْ هَادٍ	مِنْ خَوْفٍ	يَنْهَى

## اظہار تنوین

وَلَيَالٍ عَشْرٍ	عَبْدًا إِذَا	رِزْقًا حَسَنًا	قَوْمٍ هَادٍ
قُرْآنًا عَرَبِيًّا	كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ	نَارٍ حَامِيَةٍ	عَيْنٍ انِيَّةِ
غَنَى حَمِيدٌ	حَاسِدٍ إِذَا	غَاسِقٍ إِذَا	كَرَّةً خَاسِرَةً
لَيَوْمٍ عَظِيمٍ	شَيْءٍ خَلَقَهُ	عَطَاءً حِسَابًا	كُفُوءًا أَحَدٌ

## ادغام کا بیان ﴿﴾

ادغام کا قاعدہ سمجھانے سے پہلے دو باتیں بچوں کے ذہن نشین کرائیں (۱) ادغام کے معنی (۲) ادغام والے لکھ کی جے۔

ادغام کے معنی ملانا ایک لفظ کو دوسرے لفظ میں ملا کر پڑھنے کو ادغام کہتے ہیں۔  
ادغام والا ایک لفظ بوڑد پر لکھیں مثلاً (مَنْ يَقُولُ) اور بچوں کو سمجھائیں کہ اس مثال میں نون کا ادغام ی میں ہوا ہے اس لئے نون نہیں پڑھا جائے گا اسی لئے جے کرتے وقت اس کا نام نہیں لیا جائے گا۔

(مَنْ يَقُولُ) کی جے کرائیں میم ی زبر (مَيِّ) ی زبر ی (مَيِّ) ق  
واو پیش قُو (مَنْ يَقُولُ) لام پیش لُ (مَنْ يَقُولُ)  
ادغام کب ہوگا۔

بچوں کو بتائیں کہ ادغام کے چھ حروف ہیں (ی ر م ل و ن) نون ساکن یا تنوین

بعد ان چھ حروف میں سے کوئی حرف آئے تو نون ساکن یا تنوین کا ادغام اس حرف میں ہوگا اور اس حرف پر ادغام کی نشانی تشدید لگائی جاتی ہے۔

آسانی کے لئے بتائیں کہ ادغام کی دو نشانیاں ہیں (۱) نون ساکن یا تنوین ہو (۲) نون ساکن یا تنوین کے بعد ادغام کے چھ حروف میں سے کوئی ایک حرف ہو۔ ذیل کی امثلہ سے ادغام کا قاعدہ ذہن نشین کرائیں اور بچوں سے سوالات کریں کہ کس کا ادغام کس حرف میں ہوا ہے اور قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں۔

امثلہ	حروف ادغام	ادغام کی تفصیل
مَنْ يَقُولُ	ی	نون ساکن کا ادغام یا میں
مِنْ رَبِّكَ	ر	نون ساکن کا ادغام را میں
مِنْ مَاءٍ	م	نون ساکن کا ادغام میم میں
مِنْ لَدُنْهُ	ل	نون ساکن کا ادغام لام میں
مِنْ وَلِيِّ	و	نون ساکن کا ادغام واو میں
مِنْ نُورٍ	ن	نون ساکن کا ادغام نون میں
تنوین کا ادغام		
وَجُودٌ يَوْمَئِذٍ	ی	تنوین کا ادغام یا میں

زَبَدًا رَّبِّيَا	ر	تنوین کا ادغام را میں
رَسُولٌ مَّبِينٌ	م	تنوین کا ادغام میم میں
رِزْقًا لَّكُمْ	ل	تنوین کا ادغام لام میں
إِلَٰهَا وَاحِدًا	و	تنوین کا ادغام واو میں
نُورًا نَهْدِي	ن	تنوین کا ادغام نون میں

### ❖ ادغام کے اقسام ❖

(۱) ادغام کے معنی (۲) مدغم کلمہ کی جے (۳) ادغام کا قاعدہ ان تینوں امور کے بعد (۴) چوتھا کام ادغام کے اقسام (۵) تقابل کی صورت میں قاعدہ اور اقسام کی تفہیم۔ دو مثالیں سبز تختہ پر لکھیں ایک ادغام مع الغنہ کی اور ایک بلا غنہ کی مثلاً ( مَنْ يَقُولُ ) اور ( مِنْ رَبِّكَ ) اور دونوں پڑھائیں اور فرق سمجھائیں کہ دیکھو پہلی مثال میں ادغام بھی ہوتا ہے اور غنہ بھی اس لئے اس کو ادغام مع الغنہ کہا جاتا ہے اور دوسری مثال میں صرف ادغام ہوتا ہے غنہ نہیں ہوتا اس لئے اس کو ادغام بلا غنہ کہا جاتا ہے۔

ادغام مع الغنہ کب ہوگا

بچوں سے سوال کریں کہ ادغام کے کتنے حروف ہیں جواب طلب کرنے کے بعد بتائیں کہ چھ حروف میں سے چار حروف ( ی و م ن ) میں ادغام مع الغنہ ہوگا اور باقی دو ( ل ر ) میں ادغام بلا غنہ ہوگا۔ مزید تفصیلات ہدایات میں ملاحظہ فرمائیں۔

☆ ادغام مع الغنة کی مثالیں

مِنْ مُدَّكِرٍ	مِنْ نُطْفَةٍ	عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ
فَمِنْ نَّكَسٍ	بَرْدًا وَلَا شَرَابًا	مِنْ مَّسَدٍ
وَيُلُيُّ يَوْمِيذٍ	فَلَنْ نَّزِيدَ كُمْ	مِنْ مَّطَرٍ
حَبًّا وَنَبَاتًا	مِنْ وَرَائِهِمْ	لَنْ يَقْدِرَ
عِظَامًا نَّخِرَةً	يَوْمِيذٍ نَّاعِمَةً	وَفَاكِهَةً وَأَبًّا
لَهَبٍ وَتَبٍّ	عَيْنًا يَشْرَبُ	سِرَاجًا وَهَاجًا
☆ ادغام بلا غنة کی مثالیں		
إِلَّا مَنْ رَّحِمَ	أَنْ لَّنْ	أَشْتَاتًا لِّيُرَوْا
لَعِبْرَةً لِّمَنْ	يَكُنْ لَهُ	وَيُلُ لِكُلِّ
لَيْنٌ لَّمْ	مَتَاعًا لَّكُمْ	هُمَزَةٌ لِّمَزَةٍ
مِنْ رَّحِيقٍ	مِنْ رَّحِيقٍ	يَوْمِيذٍ لِّخَبِيرٍ
قَسَمٌ لِّدِي	أَنْ لَّمْ يَرَهُ	وَيُلُ لِّلْمُطَفِّفِينَ

☆ سمجھائیں کہ تشدید ادغام کی نشانی ہے، اگر کسی جگہ تشدید نہ ہو اور ادغام کا قاعدہ پایا جائے تو آپ تشدید کے ساتھ یعنی ادغام کر کے پڑھیں گے۔

☆ اخفاء کا بیان

بچوں کو سمجھائیں کہ نون ساکن اور تنوین کے بعد الف کبھی نہیں آتا باقی ۲۸ حروف آتے ہیں ان میں سے چھ حروف اظہار کے اور چھ ادغام کے اور (ب) کے علاوہ باقی پندرہ حروف اخفاء کے ہیں۔

**قاعدہ:** نون ساکن اور تنوین کے بعد اخفاء کے پندرہ حروف میں سے کوئی حرف آئے تو اخفاء ہوگا۔ وہ یہ ہیں (ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ک)

☆ مع حروف نون ساکن کے اخفاء کی مثالیں

ت	مَنْ تَابَ	ث	مِنْ ثَمَرَةٍ	ج	مَنْ جَاءَ
د	مَنْ دَخَلَهُ	ذ	مِنْ ذَكَرٍ	ز	مَنْ زَكَّاهَا
س	مِنْ سَبِيلٍ	ش	عَنْ شَيْءٍ	ص	مَنْ صَبَرَ
ض	مِنْ ضَرْعٍ	ط	مِنْ طِينٍ	ظ	مِنْ ظَهِيرٍ
ف	مَنْ فِيهِنَّ	ق	عَنْ قَوْلِكَ	ك	إِنْ كَانَ

☆ مع حروف تنوین کے اخفاء کی مثالیں

ت	شَجَرَةٌ تَخْرُجُ	ث	سَحَابًا ثِقَالًا	ج	ظَلُّوْا مَا جُهِلُوا
د	بَخْسٍ دَرَاهِمَ	ذ	قَرِيْبًا ذَا قُوَا	ز	صَعِيْدًا زَلَقًا

س	قَوْلًا سَدِيدًا	ش	غِلَظًا شَدِيدًا	ص	قَوْمًا صَالِحِينَ
ض	قُوَّةً ضَعْفًا	ط	لَيْلًا طَوِيلًا	ظ	ظِلًّا ظَلِيلًا
ف	شِدَادًا فَجَاسُوا	ق	ثَمَنًا قَلِيلًا	ك	خِطَاءً كَبِيرًا

☆ ایک کلمہ میں اخفاء کی مثالیں

أَنْجَيْنَا	أَنْكَاثًا	كُنْتُمْ	يُفْنِخُ	أَنْشَرَ
أَنْتَهُوْا	مَنْفُوشٍ	عَنْكُمْ	أَنْتَ	أَنْقَضَ
مَنْشُورًا	أَنْدَادًا	أَنْظُرُ	ضَنْكًا	تُنْجِي
أَنْشَى	قِنْطَارًا	أَنْذِرُ	فَأَنْتَ	أَنْصُرْنَا
مُنْذِرِينَ	تَنْزِيلٌ	وَتَنْزِعُ	يُنْظَرُونَ	مَنْصُودٌ
مَنْصُورُونَ	إِنْسَانٌ	تُنْسِي	مِنْسَاتَهُ	مُنْكَرُونَ
أَنْزَلْنَا	بِمُنْشَرِينَ	مُنْفَكِّينَ	مُنْقَلِبُونَ	يُنْقَلِبُ
أَنْقَصَ	أَنْتُمْ	تُنْذِرُهُمْ	عِنْدَكَ	❦

☆ دو کلموں میں اخفاء کی امثلہ

مَنْ طَغَى	مِنْ شَيْءٍ	يَتِيمًا فَارَوَى	مِنْ شَرٍّ
كُتِبَ قِيَمَةٌ	مَنْ ثَقُلَتْ	حُبًّا جَمًّا	مُبَارَكَةً طَيِّبَةً
فَلَنْ تَجِدَ	عَنْ صَلَاتِهِمْ	مِنْ جُوعٍ	نَارًا ذَاتَ
بَرِيحٍ صَرُصِرٍ	ذَرَّةٍ شَرًّا	وَكَأْسًا دِهَاقًا	نُورًا فَيُبَصِّرِي

❦ اقلاب کا بیان

☆ تین کام مد نظر رکھیں (۱) اقلاب کے معنی بتائیں (۲) سمجھائیں کہ اقلاب کب ہوگا (۳) مثالوں سے قاعدہ کی تفہیم اور تعبیر یاد کرائیں۔

☆ اقلاب کے معنی بدلنا۔ قاعدہ:- نون ساکن اور تنوین کے بعد آئے تو اقلاب ہوگا۔

☆ نیز آپ بچوں کو سمجھادیں کہ نون ساکن اور تنوین کے بعد آئے تو ان کو میم سے بدل کر پڑھتے ہیں اس کے لئے ایک چھوٹی سی میم بھی لکھی جاتی ہے یہ اقلاب کی نشانی ہے۔ لیکن کسی جگہ نون ساکن یا تنوین کے بعد (ب) ہو اور وہاں اقلاب کی نشانی چھوٹی میم لکھی ہوئی نہ ہو تو بھی آپ اقلاب کریں گے یعنی نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر پڑھیں گے چھوٹی میم تو قاعدہ نہ جاننے والوں کے لئے لکھی جاتی ہے تاکہ نشانی دیکھ کر وہ اقلاب کر لیں آپ کو قاعدہ معلوم ہو گیا اس لئے آپ تو قاعدہ کے مطابق میم سے بدل کر پڑھیں چاہے وہاں میم نہ بھی ہو۔

☆ امتحان ہی کی غرض سے بعض امثلہ میں قصد امیم لکھی نہیں گئی۔

## ☆ نون ساکن کا اقلاب

اِذْنُبَعْتُ	بِذْنِبِهِمْ	مَنْ بَخِلَ	مِنْ بَيْنِ
مِنْ بَعْدِ	بَايَ ذَنْبٍ	مِنْ بَأْسِكُمْ	مَنْ بِيَدِهِ
مِنْ بَنِي	لِيُنْبَذَنَ	اَنْبَتَتْ	سُنْبُلَةً
اَنْبَتَكُمْ	لَا يَنْبَغِي	يَنْبُوْعًا	اَنْبُوْنِي

## ☆ تنوین کا اقلاب

حَلْ بِهَذَا	عَمَلًا بِمَا	عَلَيْمٌ بِهِ
كِرَامٍ بَرَرَةٍ	بُشْرًا بَيْنَ	خَبِيرٌ بِمَا
لِنُسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ	رَسُولٌ بِمَا	سَمِيعًا بِصِيرًا
يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ	اَحْلَامٌ بَلْ	جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ
اَحْلَامٌ بَلْ	يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ	كَافِرٍ بِهِ
زَوْجٍ بِهَيْجٍ	مُبَشِّرًا بِرَسُولٍ	صُمٌّ بِكُم



## ﴿میم ساکن کا بیان﴾

میم ساکن کے تین قواعد ہیں (۱) ادغام (۲) اخفاء (۳) اظہار  
میم کا مخرج - میم دونوں ہونٹوں کے ملنے سے ادا ہوتی ہے، اور ہونٹ کو عربی  
میں شفٹ کہتے ہیں اسلئے یہاں ادغام کو ادغام شفوی اور اخفاء کو اخفاء شفوی اور اظہار کو اظہار  
شفوی کہا جاتا ہے

(۱) ادغام شفوی: میم ساکن کے بعد میم آئے تو میم ساکن کا ادغام ہوگا جیسے لَهِمْ مَا  
(۲) اخفاء شفوی: میم ساکن کے بعد (ب) آئے تو میم ساکن میں اخفاء ہوگا جیسے

لَهِمْ بِهِ

(۳) اظہار شفوی: میم ساکن کے بعد (م اور ب) کے علاوہ باقی ۲۶ حروف میں سے  
کوئی حرف آئے تو میم ساکن کا اظہار ہوگا۔

وضاحت: بچوں کو سمجھائیں کہ میم ساکن کے بعد ۲۹ حروف میں سے الف نہیں آتا  
باقی ۲۸ حروف آتے ہیں۔ ۲۸ حروف کے تین حصے کریں گے (۱) میم ساکن کے بعد  
دوسری میم (۲) میم ساکن کے بعد (ب) (۳) میم ساکن کے بعد م اور ب کے علاوہ  
باقی ۲۶ حروف میں سے کوئی حرف آئے یہ کل تین حالتیں ہیں اور تین قواعد ہیں، بچوں سے  
کہیں کہ ہم آج ایک قاعدہ سمجھیں گے پھر تینوں قواعد ایک کے بعد ایک مثالوں کے ساتھ  
سمجھائیں۔

قاعدہ: میم ساکن کے بعد میم آئے تو ادغام شفوی ہوگا۔

قاعدہ: میم ساکن کے بعد ب آئے تو اخفاء شفوی ہوگا۔

قاعدہ: میم ساکن کے بعد م اور ب کے علاوہ باقی ۲۶ حروف میں سے کوئی

حرف آئے تو اظہار شفوی ہوگا۔

﴿ادغام شقوی کی مثالیں﴾

مِنْهُمْ مَّعَكَ	يَلُونَكُمْ مِّنْ	بِظُلْمِهِمْ مَا
أَطْعَمَهُمْ مِّنْ	وَأَمْنَهُمْ مِّنْ	إِنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ
أَمْ مَّنْ يَكُونُ	أَمْ مَّنْ يَكُونُ	قُلُوبِهِمْ مَا
☆ اخفاء شقوی کی مثالیں		
رَبَّهُمْ بِهِمْ	فَاخْذُنَا هُمْ بَغْتَةً	بَعْضُكُمْ بَعْضًا
كُنْتُمْ بِهِ	هُمْ بِرَبِّهِمْ	تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ
يَعْتَصِمُ بِاللَّهِ	صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً	فَأَنْبِئْكُمْ بِمَا

☆ امثلہ حل کرائیں جاری قاعدہ کے علاوہ دیگر قواعد کا اجراء نہ بھولیں۔

☆ اظہار شقوی کی مثالیں

لَمْ يَلِدْ	وَلَمْ يُولَدْ	أَنْتُمْ عَبْدُونَ
لَكُمْ دِينُكُمْ	أَلَمْ يَعْلَمْ	أَلَمْ يَجِدْكَ
إِلَهُكُمْ لَوْ أَحَدٌ	لَمْ يَتُوبُوا	أَلَمْ نَشْرَحْ

﴿مدک بیان﴾

بچوں سے سوالات کریں کہ حروف مدہ کتنے ہیں؟ ان میں کتنا مد ہوتا ہے؟ جوابات طلب کرنے کے بعد بتائیں کہ آپ کو معلوم ہے کہ حروف مدہ میں ایک الف مد ہوتا ہے لیکن ایک الف سے زائد مد کرنا ہو تو اس کی چار صورتیں ہیں (۱) حرف مد کے بعد ہمزہ الف کی شکل میں ہو تو دو الف مد ہوگا (۲) حرف مد کے بعد ہمزہ عین کے سرے کی شکل میں ہو تو تین سے چار الف مد ہوگا (۳) حرف مد کے بعد جزم یا تشدید ہو تو چار سے پانچ الف مد ہوگا (۴) حرف مد کے بعد تشدید ہو تو چار سے پانچ الف مد ہوگا۔ ایک نقشہ بنا کر یہ امور سمجھائیں۔

حروف مدہ	حرکات مدہ	صورتیں	تفصیلات
جَا	ج ا	ہمزہ الف کی شکل میں	دو الف مد ہوگا
جَاءَ	ج ا ء	ہمزہ عین کے سرے کی شکل میں	تین الف مد ہوگا
كَافٌ	لُ ا ف	حرف مد کے جزم ہو	چار سے پانچ الف مد ہوگا
صَافٌ	ص ا ف	حرف مد کے بعد تشدید ہو	چار سے پانچ الف مد ہوگا

مد کی صورتیں سمجھا کر اب مد کے اقسام اور نام وادائیگی بتائیں اور قواعد کی تعبیر زبانی کرائیں۔ بچوں کو اولاً بتائیں کہ حرف مد اور ہمزہ دونوں ایک ہی کلمہ میں ہوں گے یا الگ الگ کلمہ میں یعنی حرف مد ایک کلمہ میں اور ہمزہ الگ کلمہ میں تو اس کو مد منفصل کہتے ہیں اور اس میں دو الف مد ہوگا اور آسانی کے لئے بتائیں کہ حرف مد اور ہمزہ جب الگ الگ کلمہ میں ہوں تو ہمزہ الف کی شکل میں ہوگا جب ہمزہ الف کی شکل میں ہو تو سمجھو کہ حرف مد اور ہمزہ الگ



الگ کلمہ میں ہیں اور ہمزہ الف کی شکل میں ہونا مد منفصل کی علامت ہے۔

مد متصل: حرف مد اور ہمزہ ایک ہی کلمہ میں ہو تو تین الف مد ہوگا اور اس صورت میں ہمزہ عین کے سرے کی شکل میں ہوگا۔ بچوں کو بتائیں کہ جب ہمزہ عین کے سرے کی شکل میں ہو تو سمجھو کہ ہمزہ اور حرف مد ایک ہی کلمہ میں ہیں اور ہمزہ کا عین کی سر کی شکل میں ہونا یہ مد متصل کی علامت ہے اور اس میں تین سے چار الف مد ہوگا۔

قاعدہ کی تعبیرات:

☆ مد منفصل: حرف مد کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو مد منفصل ہوگا مد منفصل

میں دو الف مد ہوگا۔

☆ مد متصل: حرف مد کے بعد ہمزہ ایک ہی کلمہ میں ہو تو مد متصل ہوگا مد متصل میں

تین سے چار الف مد ہوگا۔

☆ حرف مد کے بعد جزم یا تشدید ہو تو مد لازم ہوگا مد لازم میں چار سے پانچ الف

مد ہوگا۔ (مد لازم کی چار قسمیں ہیں (۱) مد لازم کلمی مخفف (۲) مد لازم حرفی مخفف (۳) مد لازم کلمی مشغل (۴) مد لازم حرفی مشغل۔ مد لازم کلمی مخفف کی قرآن پاک میں صرف ایک ہی مثال ہے اور حرفی مخفف کی امثلہ حروف مقطعات میں ہیں چوں کہ یہ بچوں کا قاعدہ ہے اس لئے ساری ہدایات اور ترتیب میں ان کا معیار سامنے رکھا گیا ہے اور مد لازم کے اقسام سے بحث نہیں کی گئی ہے۔ نیز حروف مقطعات اور اس میں موجود قواعد کو بھی جدید ترتیب میں حذف کر دیا ہے اگر کسی جگہ بچے ذہین ہیں اور مدرس ان کو حروف تنجی میں نیز حروف مقطعات میں قواعد سمجھانا چاہے تو معلم الاطفال کا مطالعہ کر لیں۔

☆ مد منفصل کی امثلہ (حرف مد کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں)

إِنَّا أَعْطَيْنَكَ	قَالُوا إِنَّ	إِلَيْنَا يَا بَهُمْ	كَلَّا إِنَّهَا
رَبِّي أَكْرَمَنُ	هُوَ لَا	وَمَا أَرْسَلُوا	إِنَّمَانَتْ
مَا أَعْبُدُ	فِيهَا أَبَدًا	فَلَا أُقْسِمُ	إِنَّا أَنْزَلْنَا
كَلَّا إِنَّهُمْ	فِي أَهْلِهِ	وَمَا أَدْرَاكَ	مَا أَغْنَى

☆ حرکات مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ

إِلَى أَنْ	وَلَهُ أَسْلَمَ	رَسُولُهُ أَحَقُّ	بِهِ أَرْزَى
يَا أَيُّهَا	إِنَّهُ أَهْلَكَ	مَالَهُ أَخْلَدَهُ	وَتَأَقَّهُ أَحَدُ

☆ مد متصل کی امثلہ

عَطَاءٌ	سَائِلٌ	جَاءَتْ	مَاءَ هَا	سَمَاءٌ
طَائِفَةٌ	عَائِلًا	أَحْبَاءُ	مِرَاءٌ	ضِيَاءٌ
فُقَرَاءُ	يَشَاءُ	رُحَمَاءُ	عِشَاءُ	سِيئَةٌ
قُرُوءٌ	حَدَائِقُ	إِبْتِغَاءُ	حُنْفَاءُ	سَوَاءٌ

☆ مد لازم کی مثلہ

خَاصَّةً	كَافَّةً	مُضَارًّا	أَلْحَاقَةً	لَرَادُّكَ
يَتَمَاسَا	ضَالُّونَ	حَاجُوكَ	ظَانِّينَ	صَاحَّةً
صَفَّتْ	دَابَّةً	صَوَافً	رَادُّوهُ	الْنِ
ضَالًّا	جَانُّ	وَحَاجَّهَ	ضَالِّينَ	حَافِّينَ
طَامَةً	يُحَاجُّونَ	تَأْمُرُونِي	تُشَاقُّونَ	يُؤَادُّونَ

☆ (ہولاء) میں ھ حرکت مدہ ہے اور اس کے بعد (وُلاء) دوسرا کلمہ ہے حرکت مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہے اس لئے مد منفصل ہوگا، میرے ناقص علم کے مطابق قرآن میں یہی ایک جگہ ہے جہاں مد منفصل میں ہمزہ الف کی شکل میں نہیں ہے۔ (وُلاء) میں مد متصل ہوگا، یعنی ہولاء میں دو مد ہیں پہلا مد منفصل اور دوسرا مد متصل۔

﴿را کا بیان﴾

را کی ۲۰ حالتیں ہیں۔ (۱) ر متحرکہ کی تین حالتیں۔ (۲) ر امنون کی تین حالتیں (۳) ر مشدودہ کی تین حالتیں (۴) ر ساکنہ کی دس حالتیں ہیں۔ (۵) ر اکھڑا زبر کی ایک حالت ہے

را مفتوحہ (را پُر ہوگی)

زَجْرَةً	بُكَرَةً	إِغْتَرَفَ	ذِرَاعِي	تَرَاضُوا
تَرْبُّصُوا	قَرَاتِيْسَ	أَبَارِيْقَ	إِسْتَكْبَرَ	رَافَةً

☆ کھڑا زبر (را پُر ہوگی)

يَرَى	تُرْبًا	ذِكْرَهَا	مُغِيرَاتٍ	لِلْيُسْرِى
أَدْرَكَ	عُسْرَى	حَسَرَاتٍ	يُسْرِى	يَتَوَارَى

☆ راضومومہ (را پُر ہوگی)

رُهْبَانٌ	وَيَكْفُرُ	يُدَبِّرُ	مَعْرُوفٍ	أُحْصِرُوا
رُفِعَتْ	يَخْرُجُ	يَدَبِّرُ	يُسِيرُكَ	يَتَفَجَّرُ

☆ ر متحرکہ مسودہ (را باریک ہوگی)

قَرِيبًا	أُغْرِقُوا	مَحَارِيبَ	أُشْرِبُوا	أَكْرِمِي
أَمْرِهِمْ	يَجْرِي	عَفْرِيتُ	رِسْلَتِ	عَبْقَرِيَّ

☆ راپردوزبر (را پُر ہوگی)

مِرَارًا	يُسْرًا	فُجَّارًا	مَسْرُورًا	سَعِيرًا
ثُبُورًا	يَسِيرًا	بَصِيرًا	عَاقِرًا	جَبَّارًا

☆ راپردویش (را پُر ہوگی)

بَحْرٌ	خَيْرٌ	نَارٌ	فَخُورٌ	بَشِيرٌ
نَذِيرٌ	كَبِيرٌ	قَدِيرٌ	شَاكِرٌ	وَقْدُورٌ

☆ را کے نیچے دوزیر کی تنوین (را باریک ہوگی)

شَهْرٍ	حَجْرٍ	بِسْهَرٍ	لِبَشَرٍ	صَبَّارٍ
ظَهِيرٍ	نَاصِرٍ	مُعَمَّرٍ	قُدُورٍ	شَكُورٍ

☆ رامشددہ مفتوحہ (را پُر ہوگی)

ذَرَّةٍ	مِنْ رَّبِّكَ	وَعَرَّكُمْ	مُمَرَّدٌ	تَبَرًّا
يَتَقَرَّبُ	فَتَفَرِّقُ	فَرَطْنَا	مُكْرَمَةٍ	☆

☆ رامشددہ مضمومہ (را پُر ہوگی)

أَسْرُ	فَفَرُّوا	أَسْرُوا	يَضْرُوكَ	مَرُّوا
يَجْرُهُ	تُسْرُونَ	تَبْرَهُمْ	مُسْتَقَرُّ	تَقْشَعِرُّ

☆ رامشددہ مکسورہ (را باریک ہوگی)

فَشَرَّدُ	تَحَرَّمُ	ذُرِّيَّةٌ	دُرِّيٌّ	تُقَرَّبُكُمْ
بُضْرٌ	قَرِيٌّ	مِنْ شَرٍّ	مِنْ رَجَزٍ	مِنْ رِزْقٍ

☆ را ساکن سے پہلے زیر (را پُر ہوگی)

مَرْحَمَةٍ	تَرْمِيهِمْ	مَرْفُوعَةٍ	مَرْقُومٌ	وَمَرْعَاهَا
وَدَمَرْنَا	تَرْهَقُهَا	لَا تَنْهَرُ	لَا تَقْهَرُ	مَرْضِيَّةٌ

☆ را ساکن سے پہلے پیش (را پُر ہوگی)

بُرْهَانٌ	تُرْجَعُ	أُرْكَضُ	أُرْسِلَ	تُرْجَعُ
بَصْرَتٌ	وَأَذْكَرُ	أُرْسِلُوا	زُرْتُمْ	فَلْيَنْظُرُ

☆ را ساکن سے پہلے زیر (را باریک ہوگی)

وَرْدًا	إِسْتِغْفِرُ	أَبْصِرُ	شُرْكَ	إِصْطَبِرُ
مُنْهَمِرُ	أَنْذِرْهُمْ	فَذَكِّرُ	فِرْعَوْنَ	فَبَشِّرْهُ

☆ را ساکن سے پہلے یاساکن ہو۔ (را باریک ہوگی)

ضَيْرٌ	قَدِيرٌ	خَبِيرٌ	خَيْرٌ	بَصِيرٌ
يَسِيرٌ	بَعِيرٌ	بَغِيرٌ	بَشِيرٌ	كَبِيرٌ

☆ را کے بعض قواعد اور اس کی امثلہ اس قاعدہ میں ذکر نہیں کی ہیں۔ نیچے قرآن پاک کی جماعت یہ

قواعد سمجھ لیں گے انشاء اللہ۔

﴿الف لام قمری وشمسی﴾

الف لام قسری : لام پر جزم ہو تو یہ الف لام قمری کی علامت ہے الف لام

قمری میں الف نہیں پڑھا جائے گا لام پڑھا جائے گا۔

الف لام شمسی : لام پر جزم نہ ہو تو الف کے ساتھ لام بھی نہیں پڑھا جائے

گا بچوں کو سمجھائیں کہ لام پر کوئی اعراب نہ ہو اور الف لام کے بعد والے حرف پر تشدید ہو تو یہ

الف لام شمسی کی نشانی ہے، اور لام پر جزم ہو تو یہ الف لام قمری کی علامت ہے۔

بچوں کو حروف قمری اور شمسی یاد کرانے کی ضرورت نہیں ہے صرف الف لام پڑھنے کا طریقہ سکھادیں مثلاً میں اس کی خوب مشق کرائیں۔ (اللہ پاک آپ کی مدد فرمائیں) آمین

☆ الف لام قمری

وَالْأَنْفُسِ	وَالْحَمْدُ لِلَّهِ	وَالْغَنِيمَةِ
وَالْهُدَى	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	عَلَى الْكَافِرِينَ
مِنَ الْجَنِّ	وَالْفُرْقَانِ	وَالْوَاحِدِ
وَهُوَ الْعَلِيُّ	إِذَا الْقُلُوبُ	فِي الْخِصَامِ
☆ الف لام شمسی		
وَالضَّالِّينَ	قَابِلِ التَّوْبَةِ	عَلَى اللَّيْلِ
بِالصِّدْقِ	عِلْمُ السَّاعَةِ	غَافِرِ الذَّنْبِ
وَالسَّلَامِ	إِلَى النَّارِ	وَالنَّجْمِ الثَّاقِبِ
وَالشَّفَاعَةِ	وَالطَّاغُوتِ	سَبِيلِ الرَّشَادِ

☆ وقف کا بیان ☆

وقف کے معنی کلمہ کے آخر پر سانس توڑ کر آگے پڑھنے کے ارادہ سے تھوڑی دیر ٹھہرنا۔ بچوں کی آسانی کے لئے اس کو ہم آیت کرنا کہتے ہیں۔

وقف کا بیان چھ حصوں میں سمجھائیں

﴿۱﴾۔ زبر، زیر، پیش اور دوزیر و دو پیش اور کھڑی زیر اور الٹا پیش پر آیت کرنا ہو تو آخری

حرف پر جزم دے کر سانس توڑ دیں اس کو آیت کرنا کہتے ہیں۔

بلیک بورڈ پر ایک نقشہ بنائیں

زبر	زیر	پیش	دوزیر	دو پیش	کھڑا زیر	الٹا پیش
بَ	بِ	بُ	بِ	بُ	بِ	بُ

اور سمجھائیں کہ ان سات جگہوں پر آیت کرنا ہو تو دو کام کریں گے (۱) آخری حرف پر جزم دیں (۲) سانس توڑ کر ٹھہریں۔

☆ بتائیں کہ تنوین میں سے دوزیر کی تنوین اور حرکات مدہ میں سے کھڑا زیر پر آیت کا طریقہ ہم آگے پڑھیں گے۔

﴿۲﴾ بچوں کو سمجھائیں کہ دوزیر کے ساتھ الف لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا لیکن جب دوزیر پر آیت کریں گے تو ایک زبر نکال کر ایک زبر کے ساتھ الف پڑھیں گے۔ مثالوں سے قاعدہ کی تفہیم کرائیں

﴿۳﴾ بچوں کو سمجھائیں کہ گولہ پر آیت کرنا ہو تو اس کو ہائے ساکن بنا دیں چاہے اس پر زبر زیر اور پیش کی حرکت ہو یا تنوین بہت سے بچے پر جب دوزیر ہو تو اگلے قاعدہ کے مطابق ایک زبر کے ساتھ الف پڑھتے ہیں اس لئے مثالوں سے سمجھائیں کہ دوزیر کے ساتھ الف اس وقت پڑھیں گے جب کہ دوزیر گولہ پر نہ ہو گولہ تو ہمیشہ ہائے ساکن بن جائے گی۔

﴿۴﴾ جزم اور کھڑا زبر والے حرف پر اور الف مدہ پر آیت کرنا ہو تو کچھ کرنا نہیں ہے صرف سانس لینے سے اور وہاں رک جانے سے وقف ہو جائے گا۔

﴿۵﴾ بچوں کو مد عارض وقفی کا قاعدہ سمجھانا نہ ہو تو صرف اتنی بات سمجھا دیں وقف والے حرف سے پہلے مد ہو تو تین سے چار الف مد ہوگا جیسے مَا فِی الضُّوْرِ۔  
☆ قاعدہ :- حرف مد کے بعد سکون وقف کی وجہ سے آیا ہے اس لئے مد عارض وقفی ہوگا مد عارض وقفی میں تین سے چار الف کے برابر مد ہوگا۔

☆ وقف والے حرف سے پہلے حرف لین ہو تو تین سے چار الف مد کر سکتے ہیں مد کرنا ضروری نہیں ہے

☆ قاعدہ :- حرف لین کے بعد سکون وقف کی وجہ سے آیا ہے اس لئے مد لین عارض وقفی ہوگا مد لین عارض وقفی میں تین سے چار الف کے برابر مد کر سکتے ہیں۔

﴿۶﴾ وقف کی وجہ سے آخری حرف کو ساکن بھی کرنا ہے اور تشدید کی وجہ سے آخری حرف ادا کرتے وقت دو حرف کی دیر لگے اس کا بھی خیال رکھنا ہے مثلاً پہلی آیت میں عَدُوْ پڑھنا بھی غلط ہے اور عَدُوْ پڑھنا بھی غلط ہے بلکہ پڑھیں گے عَدُوْ

☆ وقف کے علاوہ دیگر قواعد کا بھی اجرا کریں



☆ زبر پر آیت

☆ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ☆	☆ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ☆
☆ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ☆	☆ اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكُوْثَرَ ☆
☆ مَا لَهُ وَمَا كَسَبَ ☆	

☆ زیر پر آیت

☆ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ☆	☆ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ☆
☆ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ ☆	☆ اِلٰهَ النَّاسِ ☆
☆ مَلِكِ النَّاسِ ☆	☆ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ☆

☆ پیش پر آیت

☆ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ☆	☆ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ☆
☆ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ☆	☆ هُوَ الَّذِیْ یُحِیْ وَیُمِیْتُ ☆
☆ اَلْهٰکُمْ التَّکَاثُرُ ☆	☆ مِنْ حِیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ☆

☆ دوز پر آیت

☆ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ☆	☆ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ☆
☆ لَتَرْکَبْنٰ طَبَقًا عَن طَبَقٍ ☆	☆ فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ☆

☆ دوپیش پر آیت

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ☆

مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ ☆

إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ☆

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ☆

☆ کھرازی پر آیت

فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ

لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ ☆

لَا مُعَقَّبَ لِحُكْمِهِ ☆

وَابْتَغَاوْكُمْ مِنْ فَضْلِهِ ☆

☆ الثانی پر آیت

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ☆

ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ☆

فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ ☆

وَمِنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ☆

☆ وقف کا دوسرا مرحلہ

☆ دوزبر پر آیت کا طریقہ

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ☆

فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ☆

وَالْجِبَالِ أَوْتَادًا ☆

جَزَاءً وَفَاقًا ☆

وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ☆

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ☆

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ☆

وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ☆

فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ☆

وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ☆

وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ☆

وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ☆

إِعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْرًا ☆

إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ☆

☆ وقف کا تیسرا مرحلہ

☆ گولہ پر آیت کا طریقہ

وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ☆

إِلَىٰ رَبِّهَا نَاطِرَةٌ ☆

فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ☆

تَصْلَىٰ نَارًا حَامِيَةً ☆

نَارُ اللَّهِ الْمَوْقَدَةُ ☆

وَمَا أَذْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ☆

ءِ إِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ☆

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ☆

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ☆

كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ☆

☆ وقف کا چوتھا مرحلہ

☆ کھرازی پر آیت

أُولَىٰ لَكَ فَأُولَىٰ ☆

لَعِبْرَةٍ لِّمَنْ يَخْشَىٰ ☆

فَحَشَرَ فَنَادَى ☆

ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَى ☆

☆ الف مدہ پر آیت

وَالْجِبَالِ أَرْسَهَا ☆

وَلَا يَخَافُ عُقْبَهَا ☆

وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا ☆

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ☆

☆ ساکن حرف پر آیت

أُدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ☆

وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ☆

وَصُورَكُمْ فَاحْسَنَ صُورَكُمْ

مَانَهُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا ☆

وقف کا پانچواں مرحلہ ﴿وقف والے حرف سے پہلے حروف مدہ یا لین ہو﴾

☆ وقف والے حرف سے پہلے الف مدہ

لَرَأْدُكَ إِلَى مَعَادٍ ☆

لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ☆

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ ☆

إِنَّ هَذَا الشَّيْءُ عَجَابٌ ☆

☆ وقف والے حرف سے پہلے واو مدہ

وَهُوَ الْغَفُورُ الْودُودُ ☆

إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ☆

لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ☆

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ☆

☆ وقف والے حرف سے پہلی مدہ

إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ☆

فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ☆

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ☆

إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ

☆ وقف والے حرف سے پہلے واو لین

وَأَمْنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ ☆

لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ☆

إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ ☆

لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ☆

☆ وقف والے حرف سے پہلی یاء لین

لَا يَلْفِ قُرَيْشٍ ☆

رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ☆

لَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ☆

وقف کا چھٹا مرحلہ

☆ تشدید پر آیت کا طریقہ

إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ☆

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ☆

يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ

وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ

وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ



حصہ ثانی	32	بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی	31	بچوں کا تحفہ



حصہ ثانی

34

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

33

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

36

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

35

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

38

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

37

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی	40	بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی	39	بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

42

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

41

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

44

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

43

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

46

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

45

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

48

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

47

بچوں کا تحفہ



حصہ ثانی	50	بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی	49	بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

52

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

51

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

54

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

53

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

56

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

55

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

58

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

57

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی	60	بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی	59	بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی	62	بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی	61	بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

64

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

63

بچوں کا تحفہ



حصہ ثانی

66

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

65

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

68

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

67

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی	70	بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی	69	بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی	72	بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی	71	بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

74

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

73

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

76

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

75

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی	78	بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی	77	بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی	80	بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی	79	بچوں کا تحفہ



حصہ ثانی

82

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

81

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

84

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

83

بچوں کا تحفہ

## سال اول کا نصاب

ایام	بیان	ایام	بیان	ایام	بیان
۵	قلقلہ	۱۰	توین کا بیان	۳۵	مفردات
۲۵	تشدید	شماہی تک کل ایام : ۱۱۵		۵	ترتیب معجی
۵	ادغام مثلین ومتجانثین	۲۵	جزم	۳۰	مرکبات
۳	نون و میم مشدد	۲۰	حروف مدہ	۲۵	زبر کا بیان
سالانہ کل ایام : ۲۲۰		۱۲	حرکات مدہ	۵	زیر کا بیان
		۱۰	حروف لین	۵	پیش کا بیان

## سال ثانی کا نصاب

ایام	بیان	ایام	بیان	ایام	بیان
۵	را کا بیان	۵	اخفاء	۵	الف لام کا بیان
۲	لفظ اللہ کا لام	۵	اظہار	۱۵	اظہار
۱۵	وقف کا بیان	۵	مد منفصل	۱۵	ادغام
۱۱۴	کل ایام	۵	مد متصل	۱۵	اخفاء
شماہی تک قاعدہ مکمل ہوگا اس کے بعد پارہ عم ایک ربع		۷	مد لازم	۵	اقلاب
		۵	حروف تہجی میں مد	۵	ادغام شفوی

☆ ایک سال میں ۲۵۰ دن تعلیم ہونی چاہئے سال اول میں ۲۲۰ روز کا نقشہ اسباق کا ہے باقی ۳۰ یوم میں سے شماہی امتحان سے پہلے ۱۰ روز اور سالانہ امتحان سے پہلے ۲۰ روز آمونختہ کے ہیں۔